34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 9 فروری 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

2۔ سپیشل ایجوکیشن

بروز پیر 11 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

چنیوٹ: سپیشل بچوں کے سکولوں میں تدریسی عملہ کی کمی اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8935: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے سپیشل ایجوکیشن کے اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی بہت کمی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت یہ کمی پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) سپیشل ایجوکیشن کے اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(د) سپیشل ایجوکیشن سکول چنیوٹ کے لئے کون کون سی اسامیاں منظور کی گئی ہیں ان میں سے کتنی اسامیوں پر تاحال بھرتی نہیں کی گئی اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! ضلع چنیوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کمی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ و دیگر اضلاع میں محکمہ خصوصی تعلیم کے اداروں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے محکمہ نے عملی اقدامات اُٹھائے ہیں اور محکمہ نے پنجاب پبلک سروس کمیشن میں 255 اساتذہ کی بھرتی کے لئے Requisition مورخہ 13 اپریل، 2017 کو بھیجی۔ جس پر پنجاب پبلک سروس کمیشن میں اہل امیدواروں کے انٹرویوز کا سلسلہ جاری ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات وصول ہونے کے بعد جلد ہی بھرتی کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ مزید برآں، غیر تدریسی عملہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن پنجاب میں بھی بھرتی کا عمل جاری ہے اور جلد ہی خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں محکمہ خصوصی تعلیم کے اداروں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد	50
تدریسی عملہ کی کل پُر شدہ اسامیوں کی تعداد	25
تدریسی عملہ کی کل خالی اسامیوں کی تعداد	25
2۔ غیر تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد	44
غیر تدریسی عملہ کی کل خالی اسامیوں کی تعداد	20
غیر تدریسی عملہ کی پُر شدہ اسامیوں کی تعداد	24

ادارہ وائز تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع چنیوٹ میں محکمہ خصوصی تعلیم کے چار ادارے قائم ہیں جن میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 94 ہے جن میں سے 45 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ نے تدریسی عملہ کی 255 اسامیوں کی بھرتی کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو Requisiton بھیج دی ہے اور انٹرویوز کا سلسلہ جاری ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات وصول ہونے کے بعد جلد ہی بھرتی کا عمل شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)

بروز جمعتہ المبارک 22 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

لاہور: ہسپتالوں میں تشنج کے علاج سے متعلقہ تفصیلات

* 6311: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تشنج سے بچاؤ کے لئے لاہور کے کس کس سرکاری ہسپتال میں وارڈ موجود ہے؟

(ب) کیا حکومت ان وارڈز کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(ج) سال 2014 میں ان وارڈز میں کتنے کیسز آئے اور کتنے مریض صحت یاب ہوئے، تفصیل ہسپتال وائز بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور کے ٹیچنگ ہسپتالوں میں تشنج کی بیماری کے علاج کے لئے ایک الگ سے شعبہ / وارڈ مختص نہیں ہے۔ البتہ جو مریض ایمرجنسی میں مختص حادثات سے آتے ہیں انہیں تشنج سے بچاؤ کے انجکشن لگائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں اگر کوئی مریض تشنج کی بیماری کے علاج کے لئے ہسپتالوں میں لایا جاتا ہے تو اس کے مرض کی شدت کے حساب سے اس کا علاج ایمرجنسی میں کیا جاتا ہے اور پھر اس کے لئے ایک علیحدہ کمرہ مختص کر دیا جاتا ہے تاہم ضرورت پڑنے پر اس کا علاج ICU میں بھی کیا جاتا ہے۔

مزید براں ان مریضوں کا علاج میڈیکل سپیشلسٹ حضرات کی نگرانی میں کیا جاتا ہے جو اس مرض کے بارے میں مکمل آگاہی رکھتے ہیں۔

(ب) چونکہ ہسپتالوں میں علیٰحدہ سے تشنج کا باقاعدہ وارڈ موجود نہیں ہے البتہ ضرورت کے پیش نظر میڈیکل وارڈ میں بیڈ کی تعداد میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

مزید براں حفاظتی ٹیکوں کی وجہ سے ان مریضوں کی تعداد برائے نام ہوتی ہے۔ اس لئے ایک علیٰحدہ وارڈ مختص کرنا مناسب نہیں، البتہ ضرورت پڑنے پر مرض کی شدت کے حساب سے اس کا علاج ایمرجنسی اور ICU میں بھی کیا جاتا ہے۔

(ج)سال2014میں میو ہسپتال میں تشنج کے کل 58 مریض رپورٹ ہوئے جن میں 33 مریض صحت یاب ہوئے۔لاہور جنرل ہسپتال میں سال 2014 میں کل 08 مریض رپورٹ ہوئے جن میں 06 صحت یاب ہوئے۔ اس کے علاوہ لاہور کے کسی دوسرے ہسپتال میں تشنج کا مریض رپورٹ نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

بروز جمعتہ المبارک 22 ستمبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

بہاولپور: چلڈرن ہسپتال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیل

*6968: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور میں تین سو بستر پر مشتمل بچوں کی بیماریوں کے علاج کے لئے ہسپتال کا منصوبہ کس مرحلہ میں ہے؟

(ب) اس منصوبہ کے لیے کتنی زمین کہاں پر لی گئی ہے؟

(ج) کیا اس منصوبہ میں ہر قسم کے ملازمین کے لئے رہائشی کالونی بھی شامل کی گئی ہے اور جواب اثبات میں ہے تو ہر کیٹیگری کے سٹاف کے لئے علیحدہ علیحدہ کتنی رہائش گاہیں تعمیر ہوں گی؟

(د) کیا مالی سال 16-2015 میں اس منصوبہ کے لیے کتنی رقم رکھی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال بہاولپور کا 495 بستروں پر مشتمل منصوبہ کے لئے Ecnomic Committee of National Council نے اپنی میٹنگ 2017-07-10 کو Rs. 5008.576 Million کی لاگت سے اس سکیم کی منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو سمری ارسال کی گئی ہے جس میں Feasibility Stduy اور کوریا کے اشتراک سے ہسپتال بنانے کی منظوری کے لئے درخواست کی گئی ہے۔

(ب)اس منصوبے کیلئے زمین تقریباً 28 ایکڑ جھانگی والا روڈ نزد سول ہسپتال جو کہ محکمہ صحت کے نام ہے مختص کر دی گئی ہے۔

(ج)مندرجہ ذیل رہائش گاہیں فیز 2 میں اس منصوبہ کے لئے شامل ہیں

سکیل نمبر 20	06
03 بیڈ فیملی فلیٹس 16 فلیٹس گراؤنڈ فلور 2 بلاک	
02 بیڈ فیملی فلیٹس گراؤنڈ فلور تا سیکنڈ فلور	4 بلاک
سکیل نمبر 1 تا 10 (4 منزلہ)	2 بلاک

(د)مالی سال 16-2015 میں اس منصوبہ کے لئے 80 ملین (برائے تعمیر عمارت) رقم مختص کی گئی تھی۔

17-2016 میں 19 ملین کی رقم مختص کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

لاہور: چلڈرن ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*4161: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)چلڈرن ہسپتال لاہور کتنے وارڈز پر مشتمل ہے اور ہر وارڈز کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب)اس ہسپتال میں بچوں کی کس کس بیماری کا علاج کیا جاتا ہے؟

(ج)اس ہسپتال کے سال 12-2011ء اور 13-2012ء کے اخراجات کی تفصیل مدوائز بتائیں؟

(د)اس ہسپتال میں ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم ایل پی پر خرچ ہوئی اور ایل پی میں کون کون سی ادویات کس کس سٹور فرم سے خرید کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور 35 وارڈ پر مشتمل ہے اور اس میں کل بستروں کی تعداد 1107 ہے تفصیل (Annexure A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چلڈرن ہسپتال میں مندرجہ ذیل شعبہ جات سے متعلق بچوں کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

General Paediatrics, Neonatology Cardiology, Gastroenterology, Intensive Care, Nephrology, Neurology Haematology Oncology, Developmental Paediatrics, Emergency Paediatrics, Endocrinology, Dermatology, Preventive Paediatrics, Child and Adolescent Psychiatry, Physical Medicine and Rehabilitation, General Paediatrics Surgery Orthopedics, Cardiovascular Surgery, Neurosurgery, Urology, ENT,Ophthalmology, Dentistry Orthodontics, Plastic & Reconstructive Surgery and Gynecology

(ج) چلڈرن ہسپتال میں 12-2011 میں کل اخراجات -/508559069 روپے جبکہ 13-2012 میں -/588722226 روپے ہیں۔

(د) 12-2011 میں چلڈرن ہسپتال لاہور میں LP پر خرچ ہوئی رقم -/20244492 روپے ہے جبکہ 13-2012 میں -/20818339 روپے ہے۔

چلڈرن ہسپتال میں موجود ماڈل فارمیسی بہترین کمپنیوں کی ادویات کم قیمتوں پر فروخت کرتی ہے۔ لہذا بیشتر ادویات ماڈل فارمیسی سے LP کر کے فراہم کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

ضلع ساہیوال میں سپیشل بچوں کے کورس سے متعلقہ تفصیلات

*8672: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سپیشل بچوں کے لئے کتنے ادارے ہیں ان کی تفصیلی فہرست فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ اداروں میں کیا کیا تعلیم / ٹریننگ دی جاتی ہے مکمل کورس کے حوالے سے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) مذکورہ اداروں میں داخل کرانے کے لئے محکمہ کیا تحرک کرتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د) مذکورہ اداروں میں لانے اور واپس چھوڑنے کے لئے محکمہ نے کیا انتظامات کئے ہیں؟

(ہ) اگر مذکورہ اداروں میں اگر کسی قسم کی سہولیات کی کمی ہے تو اسے کب تک فراہم کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرِ انتظام کل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت، ساہیوال۔

۲۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ برائے سلو لرنرز ساہیوال۔

۳۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ برائے نابینا، ساہیوال۔

۴۔ گورنمنٹ الساہی سپیشل ایجوکیشن سنٹر برائے ذہنی معذوراں ساہیوال۔

۵۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر چیچہ وطنی ضلع ساہیوال۔

(ب) ضلع ساہوال میں سپیشل بچوں کے تعلیمی اداروں میں حکومت پنجاب کے منظور شدہ کورس کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے علادہ سلائی کڑھائی، کمپیوٹر ٹریننگ، آرٹس اینڈ کرافٹس کی ٹریننگ بھی طلباء و طالبات کو دی جاتی ہے جس سے اُن کی فنی مہارت بہتر ہوتی ہے۔

(ج) سپیشل بچوں کو ان اداروں میں داخل کرانے کے لئے محکمہ مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کر کے بچوں کے والدین کو ترغیب دیتا ہے:۔

۱۔ مفت تعلیمی سہولیات

۲۔ مفت پک اینڈ ڈراپ

۳۔ مفت یونیفارم (سال میں دو مرتبہ)

۴۔ 800/-روپے ماہانہ وظیفہ۔

۵۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔

۶۔ خوراک کی مفت فراہمی۔ (ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کیلئے)

اس کے علاوہ بچوں کے داخلے کے لئے محکمہ مقامی ٹی وی چینلز، اخبارات، بروشرز، فلیکسز کے ذریعے عوام الناس کی توجہ مرکوز کرواتا ہے اس کے علاوہ محکمہ خصوصی تعلیم کا سٹاف ہر وہ ذریعہ استعمال کرتا ہے جس سے خصوصی بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جا سکے۔ خصوصی بچوں کے داخلہ کے لئے افسران و اساتذہ لوگوں کے گھروں، محکمہ تعلیم کے سکولوں اور دیگر اعداد و شمار رکھنے والے اداروں کا دورہ بھی کرتے ہیں۔

(د) تمام اداروں میں گورنمنٹ کی طرف سے ٹرانسپورٹ مہیا کی گئی ہے جو بچوں کو فری پک اینڈ ڈراپ کی سہولت مہیا کرتی ہے۔

(ہ) مذکورہ اداروں میں بچوں کو تمام تر سہولیات میسر ہیں اور اداروں میں کسی بھی سہولت کی کمی نہ ہے۔ البتہ کسی بھی ضرورت کی نشاندہی کی صورت میں محکمہ فوری طور پر مطلوبہ سہولت فراہم کرنے کے لئے مناسب اقدامات کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2017)

ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*4869: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں خواتین ڈاکٹرز اور سٹاف نرسز کی منظور شدہ کتنی تعداد ہے، کتنی اسامیوں پر اور کتنی خالی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم اگست 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں خواتین ڈاکٹرز کی منظور شدہ تعداد 77 ہے جن میں 37 تعینات ہیں اور 40 اسامیاں خالی ہیں۔

ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں سٹاف نرسز کی منظور شدہ تعداد 200 ہے 164 تعینات ہیں اور 36 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) جی ہاں! حکومت پنجاب خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ اسی ماہ میں 11 خواتین ڈاکٹرز کی تعیناتی کے احکامات بذریعہ آرڈر نمبر 18/23-10 (GC-II) SO بتاریخ 2 فروری 2018 کو جناب سیکریٹری ایس۔ ایچ۔ سی اور ایم۔ ای ڈیپارٹمنٹ پنجاب لاہور نے صادر فرمادیئے ہیں۔ مزید بر آں ہر جمعرات کو واک ان انٹرویوز ہو رہے ہیں جس میں ان خالی اسامیوں کو بہت جلد پُر کر دیا جائے گا۔ چارج نرسز (BS-16) کی 4753 ریگولر اسامیوں پر بھرتی کے لئے مورخہ 2017-08-09 کو پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن بھیجی تھی جس کے لئے انٹرویو کا سلسلہ 2017-12-14 سے شروع ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2018)

لاہور: شیخ زید ہسپتال میں سرکاری ملازمین کو مفت سہولت دینے سے متعلقہ تفصیلات

*6653: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پنجاب حکومت کے سرکاری ملازمین کو شیخ زید ہسپتال میں مفت علاج و معالجہ کی سہولت ہے؟

(ب) لاہور شیخ زید ہسپتال کی ایمرجنسی میں کل کتنے بیڈز ہیں، کیا اس میں خواتین و حضرات کو یکساں داخل کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت ایمرجنسی میں مرد و خواتین کے لئے بیڈز الگ الگ پارٹیشنز کر کے مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) شیخ زید ہسپتال، لاہور میں فی الحال وفاقی ملازمین کو مفت علاج معالجہ کی سہولیات دستیاب ہیں۔

(ب) شیخ زید ہسپتال، لاہور کی ایمرجنسی میں کل 45 بیڈز ہیں ایمرجنسی میں مرد و خواتین کو الگ الگ ان کے لئے مختص کردہ بیڈز پر داخل کیا جاتا ہے۔

(ج) شیخ زید ہسپتال، لاہور کی ایمرجنسی میں پہلے ہی سے مرد و خواتین مریضوں کے لئے الگ الگ کمروں میں بیڈز مختص ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

لاہور: پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں دل کے مرض کے علاوہ دیگر امراض کا علاج معالجہ سے متعلقہ تفصیلات

*8140: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں صرف دل کے مرض میں مبتلا خواتین و حضرات کا علاج کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان مریض خواتین و حضرات میں کئی دوسری بیماریوں جیسے شوگر، گردوں وغیرہ میں بھی مبتلا ہوتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بیماریوں کے علاج کے لئے ان کو دوسرے ہسپتالوں سے رجوع کرنا پڑتا ہے کیونکہ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں دل کے سوا کوئی دوسرے مرض کے معالج کی اسامی موجود نہیں؟

(د) کیا حکومت PIC، لاہور میں دل کے ساتھ دوسرے بیماریوں جیسے شوگر، گردوں وغیرہ کے ڈاکٹرز کی اسامیاں تخلیق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2016 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے۔

(ب) کسی بھی مریض کو ایک وقت میں ایک سے زیادہ بیماریاں ہو سکتی ہیں۔

(ج) دل کے مرض میں مبتلاء مریضوں کا علاج پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں کیا جاتا ہے جبکہ باقی بیماریوں کے لئے حکومت پنجاب کے قائم کردہ دیگر کئی ہسپتال موجود ہیں۔

(د) جیسا کہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور کے نام سے ظاہر ہے کہ یہ ادارہ دل کے مریضوں کے علاج کے لیے ہے اور دیگر بیماریوں کے لئے لاہور میں حکومت پنجاب کے قائم کردہ کئی ہسپتال موجود ہیں جہاں پر ان امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

پرائیویٹ میڈیکل کالجز میں داخلہ کے مسئلہ سے متعلقہ تفصیلات

*8233: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کے قیام کی منظوری 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد پنجاب حکومت دیتی ہے اور متعلقہ دیگر معاملات کو دیکھنے کی ذمہ دار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالج فی طالبعلم لاکھوں روپے داخلہ فیس وصول کرتے ہیں اور آف دی ریکارڈ Donation کے نام پر بھی فی طالب علم لاکھوں روپے وصول کرتے ہیں جس کی کوئی رسید بھی نہیں دیتے؟

(ج) ان معاملات کو حکومت ریگولیٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں کوئی پالیسی وضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کے قیام کی منظوری کا طریقہ کار PMDC نے وضع کر رکھا ہے۔ ان ضوابط کے مطابق کوئی بھی پرائیویٹ میڈیکل کالج رجسٹریشن کے لئے وفاقی حکومت کو درخواست دیتا ہے۔ وفاقی حکومت PMDC کو درخواست بھجواتی ہے۔ PMDC اپنی ٹیم کے ذریعے میڈیکل کالج کا معائنہ کراتی ہے اگر پرائیویٹ میڈیکل کالج معیار پر پورا اترتا ہے تو اسکی رجسٹریشن کی سفارش کی جاتی ہے۔

(ب) پرائیویٹ میڈیکل کالج PMDC کے ضوابط کے مطابق ہر MBBS طالب علم سے ۔ 642000/ روپے ٹیوشن فیس وصول کر سکتے ہیں تاہم پریس میں اس قسم کی خبریں آتی ہیں کہ طالب علموں سے اضافی فیس اور Donation بھی وصول کی جاتی ہیں۔ Supreme Court نے ان خبروں کا Suo moto نوٹس لیا ہوا ہے اور تمام پرائیویٹ میڈیکل کالجز کو پابند کیا ہے کہ حکومت پنجاب نے ان ضوابط پر عمل درآمد کے لیے اشتہار دیا اور درخواستیں موصول کیں تاہم ہائی کورٹ کے فیصلے کے مطابق اس پر عمل درآمد روک دیا گیا۔

(ج) 27 اکتوبر 2016 کو پی ایم ڈی سی نے ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کے داخلوں کے لیے نئے ضوابط 2016 جاری کیے۔ جن کے تحت پرائیویٹ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالجز کے داخلے Centerlized کر دیئے گئے اس مقصد کے لیے صوبائی سطح پر ایڈمیشن کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا جس کا سربراہ صوبائی سیکرٹری صحت ہے تاہم پرائیویٹ میڈیکل کالجز یہ معاملہ لاہور ہائی کورٹ میں لے کر گئے۔ معزز عدالت نے نئے ضوابط 2016 پر عملدرآمد روک دیا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

سروسز ہسپتال لاہور میں گاڑیاں اور ایمبولینس سے متعلقہ تفصیلات

*8532: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں کتنی گاڑیاں اور ایمبولینس کن کن کے زیر استعمال ہیں؟

(ب) یہ گاڑیاں کب اور کتنی لاگت سے خرید کی گئیں اور منظوری کس اتھارٹی نے دی؟

(ج) ان گاڑیوں کے سال 15-2014 اور 16-2015 کے پٹرول / مرمت کی مد میں کتنے کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) 15-2014 اور 16-2015 اس ہسپتال میں کون کون ٹرانسپورٹ آفیسر تعینات رہے؟

(ہ) ان ٹرانسپورٹ آفیسرز نے سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران گاڑیوں کی مرمت و پٹرول کی مد میں کتنی کتنی رقم خرچ کی اور کتنا کتنا ٹی اے / ڈی اے وصول کیا سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و) ان گاڑیوں کی مرمت / پٹرول و دیگر مدات میں ہونے والے اخراجات کے بارے میں پچھلے دو سالوں کا آڈٹ ہوا اگر ہاں تو اس کی رپورٹ پیش کریں؟

(تاریخ وصولی 21 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 4 فروری 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس وقت سروسز ہسپتال لاہور میں ٹوٹل بارہ گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ Honda City ماڈل 2007 میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (BS-20) کیلئے

۲۔ Suzuki Cultus ماڈل 2001 چیف نرسنگ سپرنٹنڈنٹ (BS-20) کیلئے

۳۔ Suzuki Cultus ماڈل 2005 ڈائریکٹر فنانس (BS-19) کیلئے

۴۔ کیری ڈبہ Suzuki Bolan ماڈل 1999 جنرل ڈیوٹی، AMS/DMS/Legal Advisor اور دیگر سٹاف مختلف میٹنگ کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

۵۔ایک عدد جیپ Suzuki Potohar ماڈل 1989 سکائٹری کے مریضوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

٦۔ایک عدد لوڈر Master ماڈل 2008 ڈالا جو آکسیجن کے سلنڈر لانے اور لے جانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

۷۔چھ ایمبولینس ہیں ایک ایمبولینس شٹل ڈیوٹی ایمرجنسی سے نیو اوپی ڈی کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔۔ باقی پانچ ایمبولینس صرف مریضوں کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔سال 15۔2014 میں ہسپتال کے پاس آٹھ اضافی گاڑیاں تھیں جن میں سے تین ایمبولینس سنٹرل پول ریسکیو 1122 میں جاچکی ہیں اور پانچ گاڑیاں ناکارہ ہو چکی ہیں۔

(ب) آخری مرتبہ 2008 میں تین گاڑیاں خریدی گئیں جو بورڈ آف مینجمنٹ کی منظوری سے خریدی گئیں اور 2008 سے آج تک کوئی بھی گاڑی نہیں خریدی گئی۔باقی ماندہ 9 گاڑیاں 2008 سے پہلے کی ہیں جو قانون کے مطابق جملہ ضابطہ کی کاروائی مکمل کرنے کے بعد خرید کی گئیں۔جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان گاڑیوں کے پٹرول / ڈیزل کے لئے سال 15۔2014 میں مبلغ Rs. 4200500 روپے خرچ ہوئے اور سال 16۔2015 میں مبلغ۔/ Rs. 3746000 روپے خرچ ہوئے۔ان گاڑیوں کی مرمت کی مد میں سال 15۔2014 میں 779639 روپے اور سال 16۔2015 میں 649025 روپے خرچ ہوئے۔

(د) سال 15۔2014 اور 16۔2015 میں ڈاکٹر محمد معظم، ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹرانسپورٹ آفیسر تعینات رہے۔

(ہ) جیسا کہ جزج میں بیان کیا گیا ہے مزید یہ کہ اس دوران کسی بھی آفیسر نے کوئی ٹی۔اے / ڈی۔اے وصول نہیں کیا۔

(و) ہاں، اس دورانیہ کا آڈٹ ہو چکا ہے۔گاڑیوں کے متعلقہ کوئی بھی آڈٹ پیرا نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال اور بہاولپور شہر میں Incinerator کے لئے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*8797: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائز ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)بی وی ایچ بہاولپور میں اور ایک دوسرا Incinerator شہر میں لگائے جانے کا منصوبہ کب منظور ہوا اس کے لیے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں، یہ منصوبے کیوں زیر التواء ہیں کب تک یہ Operative ہو سکیں گے ؟

(ب) گزشتہ چار مالی سالوں میں محکمہ کو کس کس مد میں کتنا کتنا بجٹ فراہم کیا گیا، تفصیل مالی سال وائز فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) BVH بہاولپور میں (scheme) ADP کے تحت 10-2009 میں قائم کردہ Cardiology & Cardiac Surgery Block میں Incinerator کا منصوبہ منظور ہوا۔ اس کے لیے 40,000,000 (چار کروڑ) کا فنڈز مختص کیا گیا۔ اس ہسپتال میں Incinerator نے کام شروع کر دیا ہے۔ ADP سکیم کے تحت Cardic Centre اگلے دو ماہ میں فنکشنل ہو جائے گا۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

ڈیرہ غازی خان کے ہسپتالوں میں سی ٹی سکین مشین اور ایکسرے مشین سے متعلقہ تفصیلات

*9019: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائز ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے سرکاری ہسپتالوں میں موجود Trauma Center میں سٹی سکین مشین، ایکسرے مشین موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے سرکاری ہسپتال میں متذکرہ مشینیں موجود ہونے کے باوجود مریضوں کو ملتان ریفر کر دیا جاتا ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے سرکاری ہسپتالوں میں سٹی سکین مشین اور ایکسرے مشین کو چلانے والا ٹیکنیشن موجود نہیں ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان میں موجود سٹی سکین اور ایکسرے مشینیں خراب ہونے کی صورت میں ٹیکنیشن لاہور سے منگوائے جاتے ہیں حکومت اس سلسلہ میں کیا کارروائی کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے سرکاری ہسپتال میں موجود Trauma Centre میں سٹی سکین اور ایکسرے مشین موجود ہیں۔ اس کے علاوہ تین الٹرا ساؤنڈ اور دو ایکسرے کی مشینیں ہسپتال میں موجود ہیں۔ مریضوں کی سہولت کے لئے سی ٹی سکین مشین کا جنریٹر سے کنیکشن ہے جو کہ بجلی جانے کی صورت میں مشین کا عمل جاری رہتا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ مریضوں کو سٹی سکین اور ایکسرے کے لئے ملتان ریفر کیا جاتا ہے۔ بلکہ مریض کی حالت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے بعض دفعہ ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے، بلکہ ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں Round the Clock سٹی سکین اور ایکسرے مشین چلانے والا ٹیکنیشن موجود ہوتا ہے اور ایکسرے مشین اور سی ٹی سکین والے ٹیکنیشنز کے ڈیوٹی روسٹر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہیں ہے، بلکہ سٹی سکین اور ایکسرے مشین خراب ہونے کی صورت میں ٹیکنیشن ملتان سے بلوائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بائیومیڈیکل انجینئر کے مشورے پر لاہور سے بھی انجینئر بلوائے جاتے ہیں۔ سالانہ کارکردگی رپورٹ ٹراما سینٹر ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

بہاولپور:۔ قائداعظم میڈیکل کالج میں پروفیسر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9040: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور قائداعظم میڈیکل کالج میں سرجری، میڈیسن، ای این ٹی فارماکالوجی اور کمری میڈیسن کے پروفیسرز موجود نہیں ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میڈیکل کالج میں ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی بھی کمی ہے حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ اس وقت قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں سرجری کے شعبہ میں 5 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے 3 پروفیسر آف سرجری اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں سرجری کے ایک پروفیسر کو کالج ہذا میں بطور پرنسپل تعینات کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ میڈیسن کے شعبہ میں 4 منظور شدہ اسامیاں ہیں جن پر چار پروفیسرز آف میڈیسن اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں، ای این ٹی اور کمیونٹی میڈیسن کی ایک ایک منظور شدہ اسامی ہے جس پر پروفیسرز تعینات ہیں۔

قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں فارماکالوجی کی دو منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں سے ایک پروفیسر آف فارماکالوجی تعینات ہے اور اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ عدلت میں سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب صوبہ کے تمام میڈیکل کالجز بشمول قائداعظم میڈیکل کالج میں ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی خالی اسامیاں اسسٹنٹ پروفیسرز کو ترقیاں دے کر پر کر رہی ہے اور علاوہ ازیں ایڈہاک کی بنیاد پر بھی خالی اسامیاں پر کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

لاہور:۔ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں برن یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9308: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور میں برن یونٹ نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت شمالی لاہور کی عوام کی مشکلات کے پیش نظر کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں برن یونٹ کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں برن یونٹ نہ ہے۔ تاہم %20 تک جلے ہوئے مریضوں کے ابتدائی علاج معالجہ کی سہولت دستیاب ہے تاہم %20 سے زیادہ جلے ہوئے مریضوں کو ابتدائی علاج کے بعد میو ہسپتال اور جناح ہسپتال میں شفٹ کر دیا جاتا ہے۔ جہاں پر جدید برن یونٹ علاج کے لئے موجود ہے۔

(ب) گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ٹیچنگ ہسپتال لاہور میں علیٰحدہ سے برن یونٹ بنانے کا منصوبہ نہیں ہے تاہم لاہور میں میو ہسپتال، جناح ہسپتال، چلڈرن ہسپتال میں سہولیات میسر ہیں مزید برآں جدید سہولیات سے مزین ایک برن ہونٹ یونٹ جناح ہسپتال کام کر رہا ہے زیادہ سیریس کیسز کو ضرورت پڑنے پر وہاں علاج کے لئے بھیج دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2018)

ضلع لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں برن یونٹ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9321: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کے کتنے سرکاری ہسپتالوں میں برن یونٹ قائم ہیں اور ان میں کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان ہسپتالوں میں بھی برن یونٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جہاں پہلے سے برن یونٹ قائم نہیں ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2017 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس وقت جناح ہسپتال لاہور، میو ہسپتال لاہور، چلڈرن ہسپتال لاہور اور شیخ زید ہسپتال لاہور میں برن کے مریضوں کے لئے سہولیات میسر ہیں۔ ضلع لاہور میں جدید سہولیات سے مزین برن یونٹ جناح ہسپتال لاہور میں قائم کیا گیا ہے جو 6 ماڈولر آپریشن تھیٹرز اور 78 بیڈز پر مشتمل ہے۔ اس میں مریضوں کو مفت خدمات فراہم کی جارہی ہیں۔ میو ہسپتال لاہور میں برن کے کے مریضوں کا علاج نئے تعمیر شدہ سرجیکل ٹاور میں کیا جارہا ہے جو 33 بیڈز پر مشتمل ہے۔ اس سے پہلے برن کے مریضوں کا علاج 12 بیڈز پر مشتمل میو کے ایمرجنسی برن یونٹ میں کیا جاتا تھا۔ چلڈرن ہسپتال میں کوئی برن یونٹ نہیں ہے۔ تاہم مریضوں کا ابتدائی علاج ایمرجنسی میں کرنے کے بعد میو یا جناح ہسپتال کو ریفر کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ 20 بیڈز پر مشتمل پلاسٹک اور ریکنسٹرکٹو سرجری یونٹ بھی موجود ہے۔ شیخ زید ہسپتال میں 15 بیڈز پر مشتمل برن یونٹ مریضوں کو خدمات فراہم کر رہا ہے۔

(ب) حکومت ضلع کے مزید ہسپتالوں میں برن یونٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تاہم 18-2017 ADP میں برن یونٹ قائم کرنے کی مزید کوئی سکیم نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

نشتر ہسپتال ملتان میں بیڈز اور ڈاکٹروں کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

*9431: بیگم خولہ امجد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نشتر ہسپتال ملتان کے ایمرجنسی وارڈز میں 36 بیڈز کی سہولت جبکہ مریضوں کی تعداد روزانہ 80 سے زیادہ ہوتی ہے اور ڈاکٹروں کی تعداد بھی کم ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایمرجنسی کا سامان مکمل نہیں اور سٹریچر کی بھی کمی ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ نشتر ہسپتال ملتان کے وارڈز میں موسم گرما میں AC خراب رہنے کی وجہ سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا رہتا ہے اور ہسپتال میں وارڈ بوائے صرف 6 موجود ہیں؟

(د) کیا حکومت نشتر ہسپتال ملتان کے درج بالا مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ہ) نشتر ہسپتال ملتان کو سالانہ کتنا فنڈ مہیا کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی وارڈ میں روزانہ اوسطاً 1200 سے 1300 مریض آتے ہیں۔ ایمرجنسی میں 123 بیڈز ہیں۔ جبکہ ڈاکٹرز کی تعداد گورنمنٹ کی دی ہوئی Sanctioned Strength کے مطابق ہے۔

(ب) نشتر ہسپتال ملتان کی ایکسیڈنٹ وایمرجنسی وارڈ میں تمام سامان مکمل اور کارآمد ہے اور ایمرجنسی میں 72 سٹریچرز اور 65 ویل چیئرز ہیں۔

(ج) نشتر ہسپتال ملتان کے تمام وارڈوں میں 234 فلور سٹینڈنگ کیبنٹ ACs نصب کئے گئے ہیں جو کہ مکمل طور پر کارآمد ہیں۔ اس کے علاوہ 1045 Split ACs نصب ہیں جو کارآمد ہیں اور وارڈ بوائے کی تعداد نشتر ہسپتال کی Sanctioned Strength کے مطابق ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ نشتر ہسپتال ملتان میں اگر کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو اس کو حکومت پنجاب فوری حل کرنے کے لیے کوشاں رہتی ہے۔

(ہ) نشتر ہسپتال ملتان کو مالی سال 18-2017 میں 4,164,959,000 روپے کے فنڈز مہیا کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

ساہیوال ڈی ایچ کیو 17-2016 کا بجٹ اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*9445: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)DHQ ہسپتال ساہیوال میں 17-2016 میں کتنا ڈویلپمنٹ بجٹ خرچ کیا گیا اور کس کس مد میں خرچ کیا گیا، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیاDHQ ہسپتال ساہیوال میں کچھ بجٹEquipment کے لئے بھی خرچ کیا گیا یا نہیں، اگر ہاں تو خریدے گئے تفصیل خریداریEquipment کے بارے میں بتایا جائے؟

(ج)DHQ ہسپتال میں رحمت اللہ وارڈ جو دل کے مریضوں کے لئے ہے میں ہارٹ سے متعلقہ تمام سہولیات موجود ہیں اگر ہیں تو تفصیلات بتائی جائیں مزید جسEquipment کی ضرورت ہے ان کے بارے میں بھی بتایا جائے؟

(د) حکومت کب تک اس ہسپتال کی مسنگ فیسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ)DHQ ہسپتال ساہیوال میں سپیشلسٹ ڈاکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں نیز کتنی خالی پڑی ہیں اور حکومت ان اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں 17۔2016 کا ڈوپلیمنٹ بجٹ 564.19 ملین خرچ کیا گیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! Equipment خریدنے کے لئے (M)564.19 خرچ کیا گیا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام سہولیات موجود ہیں۔ کیتھ لیب نہ ہے جو کہ PC-1 میں شامل ہے۔

(د) حکومت پنجاب محکمہ صحت ہسپتال ہذا میں Missing facilities مہیا کرنے کے لئے دن رات کوشاں ہے اور اس مالی سال 18۔2017 کے اختتام تک یہ کام مکمل ہو جائے گا۔

(ہ)ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کل تعداد 27 ہے۔ جن میں سے 16 سپیشلسٹ ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں (جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور 11 اسامیاں خالی پڑی ہیں۔ حکومت پنجاب محکمہ صحت کی بھرپور کوشش ہے کہ ان اسامیوں کو جلد از جلد پر کیا جائے جس کے لئے کارروائی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2018)

گجرات عزیز بھٹی ہسپتال میں بیڈز اور مریضوں سے متعلقہ تفصیلات

*9450: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں روزانہ کتنے مریض Out Door میں آتے ہیں اور کتنے In Door علاج کرواتے ہیں؟

(ج) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں اور کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(د) اس ہسپتال میں مزید بیڈز اور بلاک کی تعمیر کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ہ) اس ہسپتال کی مسنگ فسلٹیز کب تک حکومت فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات 492 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) آؤٹ ڈور میں روزانہ اوسطاً 1800 مریض آتے ہیں اور ان ڈور میں اوسطاً 80 مریض آتے ہیں۔

(ج) ایمرجنسی 55 بیڈز پر مشتمل ہے جو کہ 492 بیڈز کے علاوہ ہیں۔ اس میں ایکسرے، الٹرا ساؤنڈ، سی ٹی سکین، ای سی جی، پتھالوجی لیب، میڈیسن سٹور، آپریشن تھیٹر، آئی سی یو اور ڈائیلسز کی سہولیات میسر ہیں اور 31 ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(د) مزید دو بلاک زیر تعمیر ہیں جن کا تعمیراتی کام تقریباً 90٪ تک مکمل ہو گیا ہے۔ جہاں پر میڈیسن، سرجری، گائنی اور آئی کے وارڈز میں کام شروع ہو جائے گا۔

(ہ) ابھی تک ہسپتال انتظامیہ کی طرف سے کوئی demand موصول نہیں ہوئی۔ اس اثناء میں تمام ٹیچنگ ہسپتالوں کو مراسلہ ارسال کر دیا گیا ہے کہ اگلے مالی سال کی ضروریات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

گجرات:۔ سرکاری ہسپتالوں کے بجٹ اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9451: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات شہر میں کتنے سرکاری ہسپتال کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان کے سال 17-2016 اور 18-2017 کے بجٹ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان ہسپتال میں کتنی اور کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(د) ہسپتالوں میں کون سی مشینری موجود ہے اور کتنی خراب ہے اور مزید کس کس مشینری کی ضرورت ہے؟

(ہ) ان ہسپتال میں کون کون سی مسنگ فیسلیٹیز ہیں اور یہ مسنگ فیسلیٹیز کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع گجرات میں سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت گورنمنٹ عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات کام کر رہا ہے جس میں وارڈز اور ایمرجنسی میں بیڈ کی تعداد 547 ہے۔

(ب) بجٹ کی تفصیل بطور جز(ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل بطور جز(ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل بطور جز(د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مسنگ فیسیلٹیز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ابھی تک ہسپتال انتظامیہ کی طرف سے کوئی demand موصول نہیں ہوئی۔ اس اثناء میں تمام ٹیچنگ ہسپتالوں کو مراسلہ ارسال کر دیا گیا ہے کہ اگلے مالی سال کی ضروریات فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

فیصل آباد میں ہسپتالوں کے لیے پینے کے صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*9475: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع فیصل آباد میں موجودہ حکومت کے زیر انتظام ہسپتالوں میں پینے کے لئے صاف پانی کی سہولت موجود ہے؟

(ب) کیا ان ہسپتالوں میں پینے کا پانی باقاعدگی سے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں ضلع فیصل آباد کے ٹیچنگ ہسپتالوں میں پینے کے لئے صاف پانی کا انتظام ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

جی ہاں۔ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں مختلف جگہوں پر واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل یوں ہے دوعدد RO Plants جن کی کیپسٹی 2 ٹن ہے اور ان کے ساتھ دو چلرز پانی کو ٹھنڈا کرنے کے لئے لگائے گئے ہیں اور 01 عدد RO Plant ایک ٹن کیپسٹی کا ہے جس کے ساتھ تین چلرز لگے ہوئے ہیں جو کہ پانی کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ تمام RO پلانٹ کے ساتھ پانی کی TDS دیکھنے کے لئے میٹر لگائے گئے ہیں۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال، غلام محمد آباد فیصل آباد کی تفصیل:۔

جی ہاں۔ گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد فیصل آباد میں پینے کے لیے صاف پانی کی سہولت موجود ہے۔ اور ایک RO پلانٹ جس کی کیپسٹی دو ہزار لیٹر فی گھنٹہ ہے اور اس کے ساتھ دو چلرز لگے ہوئے ہیں۔ جبکہ پانی کا لیبارٹری ٹیسٹ واسا کی لیبارٹری سے ہر ماہ کروایا جاتا ہے۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

جی ہاں۔ الائیڈ ہسپستال فیصل آباد میں مریضوں کے پینے کے لیے پینے کے صاف پانی کی سہولت موجود ہے جس کے لیے ہسپتال میں دوعدد ڈرٹیمنٹ پلانٹ لگائے گئے ہیں جن کی کیپسٹی ایک ہزار لیٹر فی گھنٹہ ہے اور اس کے ساتھ دوعدد چلرز پانی ٹھنڈا کرنے کے لئے لگائے گئے ہیں جس سے مریضوں کو اور ان کے لواحقین کو میٹھے پانی کی سہولت مہیا کی جارہی ہے۔

(ب).جی ہاں پینے کے پانی کا باقاعدہ ٹیسٹ کیا جاتا ہے، تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

جی ہاں۔ واٹر فلٹریشن پلانٹس ہسپتال میں لگائے گئے ہیں۔ جن کی (Total dissolved solids) TDS ہر ماہ کروائی جاتی ہے۔ تاکہ مریضوں کو صاف اور معیاری پانی میسر ہوتا رہے۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال، غلام محمد آباد فیصل آباد کی تفصیل:۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد فیصل آباد میں پینے کا صاف پانی واسا فراہم کرتا ہے جو باقاعدگی سے واسا ریسرچ لیبارٹری فیصل آباد سے ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

جی ہاں۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں مریضوں کے پینے کے پانی کا باقاعدگی سے لیبارٹری ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

فیصل آباد کے ہسپتالوں میں بیڈز اور مریضوں کے لیے سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*9476: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد کے ہسپتالوں میں میڈیکل اور سرجیکل ایمرجنسی میں بستروں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مریضوں کے Overflow کی وجہ ان کو بیڈ حاصل کرنے میں دشواری ہوتی ہے اور کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض اوقات مریض اسٹریچر پر ڈال کر یا ایک بیڈ پر دو مریض ڈال کر علاج شروع کر دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس مسئلے کے حل کے لئے بستروں میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(د) مریضوں کی Accident کیسز جو دوسری جگہوں سے بھی Refer ہو کر آتے ہیں اور سرجیکل ایمرجنسی میں ہی لائے جاتے ہیں بہت بڑی تعداد Refer ہونے کے باعث کیا فیصل آباد میں "Trauma Center" بنانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع فیصل آباد میں ٹیچنگ ہسپتالوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں ایمرجنسی بلاک،COD28 بیڈز، میڈیکل ایمرجنسی 55 بیڈز، سرجیکل ایمرجنسی 40 بیڈز اور آرتھوپیڈک ایمرجنسی 50 بیڈز پر مشتمل ہے۔ٹوٹل ایمرجنسی بلاک میں بیڈز کی تعداد 173 ہے۔

الائیڈ ہسپستال فیصل آباد کی تفصیل:۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کی میڈیکل اور سرجیکل ایمرجنسی میں بستروں کی تعداد درج ذیل ہے۔

میڈیکل ایمرجنسی 50 بیڈز

سرجیکل ایمرجنسی 55 بیڈز

ٹوٹل 105 بیڈز

جس سے میڈیکل اور سرجیکل ایمرجنسی میں علاج معالجہ کی سہولت 24 گھنٹے فری سہولت موجود ہے۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد کی تفصیل:۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد فیصل آباد میں میڈیکل اور سرجیکل ایمرجنسی میں بستروں کی تعداد پچاس ہے۔

(ب) ناگہانی صورت حال میں مریض کی جان بچانے کے لئے اور اسے فوری طبی امداد مہیا کرنے کے لئے مریض کو سٹریچر پر ہی طبی امداد مہیا کرنی شروع کر دی جاتی ہے۔اس کے علاوہ خالی بیڈ نہ ہونے پر کسی کو انکار نہیں کیا جاتا اور بیڈ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے فولڈنگ بیڈ اور ایکسٹرا بیڈ مہیا کئے جاتے ہیں۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد جو کہ فیصل آباد کے درمیان میں واقع ہے، یہاں مریضوں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔ حکومت پنجاب محکمہ صحت کی ہدایات کے مطابق فولڈنگ بیڈز / ایکسٹرا بیڈز لگائے گئے ہیں۔ جن پر ایکسٹرا مریضوں کو ڈالا جاتا ہے۔ کسی کو بیڈ کی وجہ سے کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کی میڈیکل اور سرجیکل ایمرجنسی میں زیادہ مریض آنے کی صورت میں الگ الگ Overflow Bay بنائی ہوئی ہیں۔ موجودہ حالات میں مریضوں کو الگ الگ بیڈ پر بہترین طبی سہولیات

فراہم کی جارہی ہیں۔ لیکن بعض اوقات کسی ناگہانی حادثے کی صورت میں مریضوں کے زیادہ رش اور فوری طبی امداد فراہم کرنے کے لیے ایکسٹرا اور فولڈنگ بیڈز لگائے جاتے ہیں۔

گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد کی تفصیل:۔

مریضوں کو بستر حاصل کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔ ہر مریض کو علیحٰدہ بستر فراہم کیا جاتا ہے۔ البتہ ناگہانی صورت حال میں مریض کی جان بچانے کے لیے اور فوری طبی امداد فراہم کرنے کے لیے اس کا علاج سٹریچر پر ہی شروع کر دیا جاتا ہے اور ساتھ ہی اسے علیحٰدہ بستر پر شفٹ کر دیا جاتا ہے۔

(ج) جی ہاں حکومت پنجاب بستروں کی تعداد کے دن رات کوشاں ہے۔ ہسپتالوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں ایک ڈویلپمنٹ سکیم پر کام ہو رہا ہے۔ اس سکیم میں مختلف وارڈوں کے لئے نئے یونٹس شامل ہیں۔ جن میں بیڈز کی تعدار 120 ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مریضوں کو یہاں ایڈجسٹ کیا جائے۔

االائیڈ ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل:۔

جی ہاں۔ مریضوں کے رش کی وجہ سے حکومت مستقبل میں نئی وارڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کی تعداد میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد کی تفصیل

فیصل آباد میں جو مریض ایکسیڈنٹ ہونے کے بعد ریفر کئے جاتے ہیں ان کو سرکاری سطح پر Treatment دی جاتی ہے اور اس سلسلے میں سرجیکل ایمرجنسی وارڈ میں ٹراما سینٹر بنانے پر غور کیا جا رہا ہے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں ایک ایمرجنسی بلاک ہے جس میں سرجیکل ایمرجنسی، میڈیکل ایمرجنسی اور آرتھوپیڈک ایمرجنسی اور COD وارڈز شامل ہیں۔ جو مریض ان شعبہ سے تعلق رکھتے ہوں ان کا علاج یہاں ہی کیا جاتا ہے۔

الائیڈ ہسپستال فیصل آباد کی تفصیل:۔

جی ہاں۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کی سرجیکل ایمرجنسی وارڈ میں ٹراما سینٹر بنانے کا ارادہ / معاملہ زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

راولپنڈی:۔ڈی ایچ کیو ہسپتال میں وارڈ، بیڈز اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9528: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال راولپنڈی کتنے وارڈاور بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب)مالی سال 2015-16اور 2016-17 میں اس ہسپتال کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ج)کتنی رقم سے طبی مشینری اورآلات خریدے گئے؟

(د)اس وقت اس ہسپتال میں کون کون سی طبی مشینری کب سے خراب ہے اور یہ کب تک ٹھیک کروادی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 20اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال راولپنڈی 18 وارڈ اور 453بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)مالی سال 2015۔16اور 2016۔17 میں اس ہسپتال کے لئے مندرجہ ذیل رقم مختص کی گئی:۔

مالی سال 2015۔16 برائے تنخواہ 376,568,764برائے دیگر اخراجات 281,184,916

مالی سال 2016۔17 برائے تنخواہ 421,499,000برائے دیگر اخراجات 450,554,425

(ج)مالی سال 2015۔16اور 2016۔17 میں مندرجہ ذیل رقم طبی مشینری اور آلات خریدے گئے:۔

مالی سال 2015۔16 رقم مختص 2,500,000رقم خرچ 2,484,030

مالی سال 2016۔17 رقم مختص 4,820,000رقم خرچ 4,805,231

(د)تمام مشینری ٹھیک کام کر رہی ہے۔جو بھی وقتاًفوقتاًخراب ہوتی ہے ٹھیک کروالی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8فروری 2018)

ملتان:نشتر ہسپتال کے آئی سی یو میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9561: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر سپیشلائزہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نشتر ہسپتال ملتان کا میڈیکل آئی-سی-یو اور نیورو وارڈ نمبر 14 کا آئی-سی-یو کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان میں کتنے وینٹی لیٹر اور کون کون سی طبی مشینری موجود ہے کتنی چالو حالت میں ہے؟

(ج) ان کے سال 17-2016 اور 18-2017 کے اخراجات کتنے ہیں اور کس کس مد میں ہیں؟

(د) ان میں روزانہ کتنے مریض داخل ہوتے ہیں کتنے کا علاج کیا جاتا ہے اور کتنے مریضوں کو بیڈز کی کمی یا مشینری یا ناکافی سہولیات کی بناء پر واپس پرائیویٹ ہسپتالوں میں داخل ہونا پڑتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 29 نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) نشتر ہسپتال ملتان کا آئی. سی. یو وارڈ 26 بیڈز پر مشتمل ہے جبکہ نیورسرجری وارڈ نمبر 14 کا آئی. سی. یو 17 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) نشتر ہسپتال میں 40 وینٹلیٹرزم وجود ہیں جن میں سے 26 مکمل طور پر کارآمد ہیں جبکہ 14 وینٹلیٹرز کی Repair کا کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ انستھیزیا مشینیں، کارڈیک مانیٹر، ای سی جی مشینیں، ڈی فبریلیٹر اور سکر مشینیں ہیں جو کہ مکمل طور پر کارآمد ہیں۔

(ج) گزشتہ مالی سال 17۔2016 میں نشتر ہسپتال ملتان کے میڈیکل آلات کی مرمت کی مد میں 16.893 ملین روپے خرچہ کیا۔ جبکہ موجودہ مالی سال 18۔2017 میں اسی مد میں 16 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں لہذ ا رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) نشتر ہسپتال کے آئی سی یو وارڈز میں بیڈز کی تعداد کے مطابق مریضوں کو داخل کیا جاتا ہے۔ نشتر ہسپتال سے کسی بھی مریض کو پرائیویٹ ہسپتالوں میں نہیں بھیجا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

سیالکوٹ شہر کے ہسپتالوں میں ایم آر آئی اور سی ٹی سکین مشین کی تعداد اوران کی مرمت کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*9570: چودھری محمد اکرام: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر کے کس کس ہسپتال میں M.R.I اور سی-ٹی سیکن مشین کتنی تعداد میں ہیں؟

(ب) یہ کب، کتنی لاگت سے خرید کی گئی تھیں؟

(ج) ان میں سے کتنی خراب ہیں؟

(د) ان سے کتنے مریض روزانہ مستفید ہو رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان ہسپتالوں میں مزید سی-ٹی سکین مشین اور M.R.I مشین فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(و) ان مشینوں کے سال 17-2016 اور 18-2017 کے اخراجات مرمت / Maintenance کتنے کتنے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سیالکوٹ میں دو سرکاری ہسپتال گورنمنٹ سردار بیگم ہسپتال اور علامہ اقبال میموریل ہسپتال موجود ہیں۔ ایک عدد MRI اور ایک عدد CT Scan مشین پرائیویٹ طور پر Citizen Community Board نے علامہ اقبال میموریل ہسپتال کے Trauma Centre میں لگائی ہیں۔

(ب) یہ مشین گورنمنٹ نے خرید نہیں کی ہے۔

(ج) جز الف میں درج مشینیں درست طور پر کام کر رہی ہیں۔

(د) Citizen Community Board (CCB) کی طرف سے لگائی گئی مشینوں سے روزانہ تقریباً 50 سے زیادہ مریض MRI اور CT SCAN، کی سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ہ) حکومت پنجاب نے قیمتی اور جدید مشینوں کی فراہمی کے لئے Placement-Model کے تحت پرائیویٹ سیکٹر سے خدمات / سروس کے حصول کے لئے ٹینڈر طلب کر رکھے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت 07 عدد CT Scan اور 07 عدد MRI مشینیں ہسپتالوں بشمول علامہ اقبال میموریل میں لگائے جانے کا منصوبہ ہے۔

(و) کیونکہ یہ مشینیں سرکاری طور پر نہیں لگائی گئی ہیں اس لئے ان کی مرمت اور Maintenance کا کوئی بجٹ مختص نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2018)

پنجاب ہیلتھ فاؤنڈیشن کے ملازمین کو کنفرم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9590: جناب محمد وحید گل: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ہیلتھ فاؤنڈیشن میں عرصہ 25 سال سے ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کو لیبر کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلوں کے باوجود ریگولر نہیں کیا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 نومبر 2017 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ لیبر کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلوں کے باوجود ڈیلی ویجز ملازمین کو ریگولر نہیں کیا گیا۔

(ب)پنجاب ہیلتھ فاؤنڈیشن نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر رکھی ہے جس کی تاریخ آنا اور فیصلہ ہونا باقی ہے جس کے مطابق ڈیلی ویجز ملازمین کی بابت کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

گجرات: عزیز بھٹی ہسپتال میں ڈاکٹرز کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیلات

*9616: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی ہسپتال (D.H.Q) گجرات میں اس وقت کتنی لیڈی ڈاکٹر کس کس عہدہ اور گریڈ میں کس کس وارڈ میں فرائض سرانجام دے رہی ہیں؟

(ب) کون کون سی لیڈی ڈاکٹر رخصت پر کب سے ہیں اور کتنی اسامیاں لیڈی ڈاکٹرز کی عہدہ اور گریڈ وائز خالی ہیں؟

(ج) کون کون سی لیڈی ڈاکٹرز کس کس پرائیویٹ ہسپتالوں میں پرائیویٹ پریکٹس کرتی ہیں ان کے نام اور عہدہ بتائیں کیا انہوں نے باقاعدہ پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت حکومت سے لی ہے؟

(د) کون کون سی لیڈی ڈاکٹر غیر قانونی طور پر پرائیویٹ پریکٹس کرتی ہیں؟

(ہ) گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں تعینات ڈاکٹرز اور نرسز کی تفصیل دی جائے نیز کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور ان کو پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 دسمبر 2017 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) عزیز بھٹی DHQ ہسپتال گجرات میں اس وقت جو لیڈی ڈاکٹرز اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا کے ریکارڈ کے مطابق کوئی لیڈی ڈاکٹر رخصت پر نہ ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا کے ریکارڈ کے مطابق کوئی لیڈی ڈاکٹر پرائیویٹ پریکٹس نہیں کرتی۔

(د) ہسپتال ہذا کے ریکارڈ کے مطابق کوئی نہ ہے۔

(ہ) گائنی وارڈ 36 بیڈ پر مشتمل ہے۔ اس میں مقرر کردہ کسی لیڈی ڈاکٹر اور نرس کی علیحدہ تعیناتی نہیں ہوتی بلکہ تمام لیڈی ڈاکٹرز اور نرسز کو ان کے ماہانہ ڈیوٹی روسٹر کے مطابق تعینات کیا جاتا ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
8 فروری 2018ء | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 9 فروری 2018 کو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8935
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8797-8233-6968-6311
3	محترمہ فائزہ احمد ملک	9561-4161
4	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4869-8672
5	میاں خرم جہانگیر وٹو	6653
6	محترمہ حناپرویز بٹ	8532-8140
7	محترمہ نگہت شیخ	9040-9019
8	ڈاکٹر نوشین حامد	9308
9	محترمہ شنیلاروت	9321
10	بیگم خولہ امجد	9431
11	محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں	9445
12	حاجی عمران ظفر	9451-9450
13	ڈاکٹر نجمہ افضل خان	9476-9475
14	محترمہ لبنیٰ ریحان	9528
15	چودھری محمد اکرام	9570
16	جناب محمد وحید گل	9590
17	میاں طارق محمود	9616